32725 - بیوی کی شکایت کہ خاوند امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ادارہ سے منسلک ہے

سوال

میں ایک دینی التزام کرنے والے نوجوان سے شادی شدہ ہوں، اور وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ادارہ سے تعاون کرتا رہتا ہے، میں جانتی ہوں کہ اس ادارہ سے تعاون کرنا میرے لیے ایک شرف کی بات ہے، اللہ جانتا ہے کہ اگر کچھ برائیاں ختم کرنے میں میرا خاوند کامیاب ہوجائے تو میرے لیے یہ خوشی کا مقام ہوگا.

لیکن مشکل یہ ہے کہ میرا خاوند اس ادارہ سے صرف خیالی طور پر تعلق رکھتا ہے، مثلا جب ہم دونوں سیر و تفریح کے لیے باہر نکلتے ہیں اور وہ کوئی برائی دیکھے تو اس کا پیچھا کرکے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ادارہ والوں سے رابطہ کرتا ہے اور وہ آجاتے ہیں.

لیکن جب میں اس سے کسی معاملہ میں بات چیت اور بحث کرتی ہوں تو وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ میں برائی کو ختم نہیں کرنا چاہتی!!

حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ میں ایسا نہیں چاہتی، لیکن میں تو چاہتی ہوں کہ یہ ایک حد تک ہو، اور یہ بھی کہ وہ اس سلسلہ میں مجھے پریشان مت کرے وہ کثرت سے عورتوں کے ساتھ بات چیت کرتا ہے، اور جب کہتا ہے کہ اس عورت نے ایسا لباس پہن رکھا ہے اور اس کی شکل ایسی ہے تو میری غیرت اور بڑھ جاتی ہے مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

سب سے پہلے تو ہم آپ کو اپنے خاوند کے اس عظیم کام سے خوشی محسوس کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں، کیونکہ یہ انبیاء بھی امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہے ہیں، ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس کام کے لیے اپنے خاوند کا تعاون کریں اور اسے زیادہ مواقع فراہم کریں، اور اس کے اس کام میں شک و شبہ سے کام نہ لیں.

رہا یہ کہ آپ کو جو کچھ عورتوں کے بارہ میں بتاتا ہے وہ ظاہر یہی ہوتا ہے کہ آپ پر اعتماد کرتے ہوئے سب کچھ کہتا ہے اس لیے نہیں کہ آپ اس سے ناراض ہوں، اور نہ ہی وہ اس لیے یہ سب کچھ کرتا ہے کہ وہ عورتیں اسے اچھی لگتی ہیں لیکن وہ تو صرف آپ کو ان کی بعض برائیاں بتاتا ہے جن کا وہ ارتکاب کررہی ہیں تاکہ آپ ان برائیوں سے اجتناب کریں، یا پھر وہ اپنے اندر کا غبار نکالنا چاہتا ہے.

کیونکہ کچھ لوگ جب کسی برائی کو
دیکھتے ہیں تو ان کا دل جلنے لگتا ہے اور وہ اپنے دل کا غبار نکالنے کے لیے کسی کو
ایسے شخص کو تلاش کرتے ہیں جو ان کے اندر کی بات سنے، اس لیے آپ اسے مدنظر رکھیں
اور شیطان کو اس میں داخل ہونے کا موقع مت دیں.

اور اگر وہ آپ کے ساتھ کوئی کمی و
کوتاہی کرے تو اس میں اسے نصیحت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ نصیحت
اچھے طریقہ سے کی جائے اور اس میں نہ تو بد اخلاقی کا مظاہرہ ہو اور نہ ہی شکوک و
شبہات.

اور خاوند کو یہ نصیحت ہے کہ وہ اپنے
بیوی بچوں کو ان کے حقوق ادا کرے، اور ان کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرتے ہوئے اچھا
سلوک کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ اسے ان کے جذبات اور احساسات کا بھی خیال کرنا
چاہیے، وہ اپنی بیوی کے سامنے دوسری عورتوں کے اوصاف بیان نہ کرے، کیونکہ جس طرح
مرد راضی نہیں ہوتا کہ کوئی اس کی بیوی کسی دوسرے مرد کے اس کے سامنے شخص کے سامنے
اوصاف بیان کرے، تو بیوی بھی یہ نہیں چاہتی کہ اس کے سامنے بھی دوسری عورتوں کے
اوصاف بیان نہ کیے جائیں.

اس بنا پر اسے عورتوں کے ساتھ زیادہ
بات چیت نہیں کرنی چاہیے، بلکہ صرف حسب ضرورت ہی بات کرے جو برائی کو ختم کرنے کے
لیے ضروری ہو، یا پھر برائی پر کسی عورت کو متنبہ کرنے کے لیے.

کیونکہ اس میں ضرورت سے زیادہ کلام
کرنا اور سستی و کوتاہی کرنے کا انجام اچھا نہیں ہوگا، اور پھر اسے نظریں بھی نیچی
رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ نظر تو ابلیس لعین کے تیروں میں سے ایک تیر ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی سب کو ایسے کام
کرنے توفیق عطا فرمائے جو اللہ پسند کرتا اور جن سے راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم.